روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر
ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۱۳ سوموار-۱۹- ربیع الثانی -۱۴۱۵ھ '۲۶- تبوک ۱۳۷۳ ھش '۲۶- ستمبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا سے ڈرو اور اس سے صلح کرو

اے لوگو! خدا سے ڈرو اور در حقیقت اس سے صلح کرلو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر یہ قدرتیں انہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان کا اپنا دل اس کے لئے آئینہ ہے وہ اس میں سب کچھ دیکھ سکتا ہے۔ پس سچا طریق دکھ سے بچنے کا یہی ہے کہ سچے دل سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور وفاداری اور اخلاص کا تعلق دکھاؤ اور اس راہِ بیعت کو جو تم نے قبول کی ہے سب پر مقدّم کرو کیونکہ اس کی بابت تم پوچھے جاؤ گے۔ جب اس قدر اخلاص تم کو میسّر آجاوے تو ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ تم کو ضائع کرے۔ ایسا شخص سارے گھر کو بچالے گا۔ اصل یہی ہے اس کو مت بھُولو۔ نری زبان میں برکت نہیں ہوتی کہ بہت سی باتیں کر لیں۔ اصل برکت دل میں ہوتی ہے اور وہی برکت کی جڑ ہے۔ زبان سے تو کروڑہا "فرمانبردار" کہلاتے ہیں۔ جن لوگوں کے دل خدا کے ساتھ مستحکم ہیں اور وہ اس کی طرف وفا سے آتے ہیں خدا بھی ان کی طرف وفا سے آتا ہے اور مصیبت اور بلا کے وقت ان کو الگ کرلیتا ہے یاد رکھو یہ طاعون خود بخود نہیں آئی اب جو کھوٹ اور بیوفائی کا حصہ رکھتا ہے وہ بُلا اور وبا سے بھی حصہ لے گا مگر جو ایسا حصہ نہیں رکھتا خدا اسے محفوظ رکھے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۶۳-۶۴)

خصوصی درخواست دعا

○ محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ کا ایکوٹسٹ ہو گیا ہے۔ وہ دل کے دورے کے بعد اب ہسپتال سے گھر آگئی ہیں۔ طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں موصوفہ کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم منصور احمد صاحب خاکی کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

نسیم سیفی

○ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس دارالعلوم شرقی ربوہ بوجہ عارضہ قلب بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

○ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب' خورشید یونانی دواخانہ اور محترمہ بیگم صاحبہ حضرت حکیم خورشید احمد صاحب حضرت حکیم صاحب کی وفات پر اپنے عزیز و اقارب' کرمفرماؤں' مدّاحوں' مقامی و بیرونی سرکاری و غیر سرکاری انتظامیہ کے معزّز افراد' جماعتی وفود و تنظیموں کی تعزیّت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے بذریعہ فون و خطوط اور گھر تشریف لا کر تعزیّت کی۔ اور غم زدگان کے رنج و دکھ میں شریک ہو کر ان کی ڈھارس بندھائی اور غم کو ہلکا کیا۔
مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ حضرت حکیم صاحب بذریعہ اخبار الفضل ان تمام بہنوں اور بھائیوں اور تنظیموں کے شکرگزار ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

حقیقی خوشحالی عرفانِ الٰہی کے بغیر ممکن نہیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

انسان کی فطرت کے اندر خدا تعالیٰ نے یہ رکھا ہے کہ وہ ایک ایسی خوشحالی حاصل کرے جس کے نتیجہ میں دائمی اور ابدی مسرّتیں اور لذّتیں اسے حاصل ہوں اس کے لئے اس نے ہمیں بھی تعلیم دی ہے اور (دین حق) کے ذریعہ ہم پر اس خوشحالی کی راہیں بھی کھولیں ہیں۔ (کلام الٰہی) کے مطالعہ سے پتہ لگتا ہے کہ حقیقی خوشحالی جو دائمی مسرّتوں کا موجب ہوتی ہے عرفان الٰہی کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی معرفت ہی ہے جس کے نتیجہ میں ہمیشہ کی خوشیاں انسان کو مل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا جب حقیقی علم انسان کو ہوتا ہے تو اس کے دو معنی کئے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کا اس پر ظہور ہوا۔ اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جمالی صفات کا اس پر ظہور ہوا۔ جس وقت اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کا کسی انسان پر ظہور ہو تو اس کا دل اپنے رب کے خوف سے کانپ اٹھتا ہے اور حقیقت اس پر آشکار اور نمایاں ہو جاتی ہے کہ خدا کا غضب ایک ایسی آگ ہے جو جلا کے رکھ دیتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جب اللہ تعالیٰ کی جمالی صفات کا اس پر جلوہ ظاہر ہوتا ہے اور حُسن کی تجلّی اس پر ہوتی ہے تو اس کا دل اپنے رب کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ ان دو جلوؤں کے بعد وہ اپنے رب کو سچے معنے میں پہچاننے لگ جاتا ہے۔ اور اپنے رب کی قدر جو اس کے دل میں ہونی چاہئے وہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ورنہ دوسروں کا تو یہ حال ہے کہ (اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کا حق تھا) جنہوں نے اس کی ذات اس کے جلال اور جمال کا مشاہدہ نہیں کیا وہ اس کی قدر کو کیا جانیں لیکن جب ایک (فرمانبردار) اپنے رب کی جلالی اور جمالی صفات کا اپنی زندگی میں مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اس یقین پر قائم ہو جاتا ہے اور اس حقیقت کو پالیتا ہے کہ اس قادر و توانا کی ناراضگی ایک لحظہ کے لئے بھی برداشت نہیں کی جاسکتی تو تمام گناہوں سے وہ نجات پا جاتا ہے ہر اس چیز کے کرنے سے اس کی روح اور اس کا جسم کانپ اٹھتا ہے۔ جس کے کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں تم سے (-----) ناراض ہو جاؤں گا۔ غرض ایک

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغاسیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۶- تبوک ۱۳۷۳ ھش ۲۶- ستمبر ۱۹۹۴ء

دل کی غریبی اور مسکینی

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو۔

انسان کے زہد و تقویٰ کے لئے یہ ضروری نہیں۔ بلکہ بالکل ضروری نہیں۔ کہ وہ خود غریب ہو اور مسکین ہو۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ اس کا دل غریب ہو اور مسکین ہو۔ اگر غور کیا جائے تو یہ نکتہ نہایت اہم ہے جو دل غریب اور مسکین ہوگا وہ غریبوں کی حالت کو بھی خوب سمجھے گا اور مسکینوں کی حالت کو بھی۔ چنانچہ وہ ان کی مدد کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہے گا۔ خوبی یہ نہیں کہ انسان خود غریب ہو اور دوسروں کی مدد نہ کرے بلکہ خوبی یہ ہے کہ دل کا غریب ہو اور غریبوں کی مدد کے قابل بھی ہو اور ان کی مدد کرے بھی۔

جہاں تک دولت کمانے کا سوال ہے۔ جو غریبی کو دور کرتی ہے۔ اس میں نیت بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس لئے کمائے کہ خود عیش و عشرت کی زندگی بسر کرے تو وہ اس شخص سے بہت مختلف ہے جو اس لئے کمائے کہ کمائی ہوئی دولت کو بہتر طریق پر خرچ کر سکے۔ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرے۔ خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں ہماری یہ رہنمائی فرماتا ہے کہ ایک تو دیتا ہی میں ہوں اور دوسرے یہ کہ میری راہ میں خرچ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا دل پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

دوسری بات جو حضرت صاحب کے ارشاد سے واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ضروری نہیں کہ ہر شخص کو ایسا دل ملا ہو جو غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرے۔ ایسا دل پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور یہ ضرورت اس طرح پوری ہو سکتی ہے کہ انسان کوشش کرے یعنی دل کو غریب اور مسکین بنانے کے لئے بھی تگ و دو کی ضرورت ہے۔

حضرت صاحب مزید فرماتے ہیں کہ سائل کو جھڑکو بھی نہیں اور کچھ نہیں تو اسے پانی کا گلاس ہی دے دو۔ یہ ہے غریب اور مسکین دل پیدا کرنے کا کارگر نسخہ۔ جو شخص سائل کے ساتھ ایسا سلوک کرے گا وہ یقیناً ایک وقت میں اس کی یا اس جیسوں کی مدد کرنے پر بھی آمادہ ہو جائے گا۔ پانی کا گلاس دے دینے سے دل کو تیار کیا جاتا ہے اور اگر انسان یہی رویہ جاری رکھے تو وہ یقیناً دوسروں کی۔ جو مدد کے محتاج ہوں مدد کرے گا۔

پس حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے اس ارشاد سے دو باتیں واضح ہو جاتی ہیں ایک تو یہ کہ دل کو غریب اور مسکین بنایا جائے تاکہ غریبوں اور مسکینوں کی حالت کا پتہ رہے اور دوسرے یہ کہ دل کو غریب اور مسکین بنانے کے لئے کوشش کی ضرورت ہے یہ کوشش ہماری نیت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور جب سے ہم یہ نیت کرلیں کہ دل کو غریب اور مسکین بنانا ہے اسی وقت سے اللہ تعالیٰ ہم پر رجوع برحمت ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے دلوں کو غریب اور مسکین بنا سکیں۔

ہر شخص ہر اک شخص کا ہے درپئے آزار
دل کہتا ہے حالات بدل جائیں تو اچھا
ہے حرص و ہوس ایسی کہ سب ڈول رہے ہیں
سب اپنے سنگھاسن پہ سنبھل جائیں تو اچھا

ابوالاقبال

○

ابتدا کی بات کرکے انتہا سمجھا گیا
تھا تو مجھ سے فاصلہ پر وہ مرے پاس آگیا

کردنی نا کردنی ہر بات سے اتنا گریز
لفظ تک آیا زباں پر تو وہیں شرما گیا

وہ جو میرا حال سب سے پوچھتا تھا روز و شب
اب ذرا سا میرا ذکر آیا تو وہ گھبرا گیا

میرے اندازِ دعا کی لاج رکھ لیتا ہے وہ
میں نے جب بھی ہاتھ اٹھائے مَیں بہت کچھ پا گیا

جو پریشاں ہے مری اس تیزیٔ رفتار سے
وہ تعاقب کے لئے آیا تو خود پکڑا گیا

میری خودداری اسے کچھ اس قدر آئی پسند
مجھ کو دینے کے لئے دامن مرا پھیلا گیا

جب کسی نے اپنی کرسی زور سے پکڑی نسیم
مسندوں کا ڈولنا آنکھوں میں لہرا سا گیا

نسیم سیفی

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلان

امانت یکصد یتامیٰ

- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دارالضیافت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۳۲

کالی فاس کے مختلف استعمال اور اس کے خواص کا تفصیلی بیان

اعصابی بیماریوں، گنگرین، بچوں اور خاوند سے بدمزاجی، غم اور شاک کا اثر، یادداشت، چکروں کی ادویہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۹۴ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر ۳۲

لندن: ۱۵۔ اگست ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت الرابع (ہماری ساری نیک دعائیں آپ کے لئے) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں اہم ہومیوپیتھک ادویہ پڑھائیں اور اپنے تجربات کے حوالے سے ان کے اہم خواص اور استعمالات پر روشنی ڈالی۔

کالی فاس Kali Phos حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ ہومیوپیتھک اصطلاح میں یہ دوا دافع سور ہے۔ سائیکوسس، سورا، سفلس تین بڑی بنیادی بیماریاں ہیں ان کے لحاظ سے مریضوں کے مزاج تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ان سے ۱۰۰ فیصدی متفق ہونا ضروری نہیں۔ ان میں کوڑھ سب سے سخت مزاج ہے۔ جسم چہرہ سخت کھردرا ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ علاج کریں تو پھر مرض واپس آجاتی ہے۔ سورائینم Psorinum سورک بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ اس میں ٹھنڈا مریض ہوتا ہے۔ اس کے برعکس سورا کی چوٹی کی دوا سلفر ہے۔ جس میں مریض گرم مزاج ہوتا ہے۔ سلفر اور سورائینم سورا کی دو چوٹی کی ادویہ ہیں۔ سلفر گرم اور سورائینم ٹھنڈی ہے۔ ان میں فرق نمایاں ہے۔ گرم ہے تو اتنا گرم کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں پر پسینہ آتا رہتا ہے۔ کالی فاس بھی انٹی سورک کہلاتی ہے۔ یہ سورائیسس دواؤں میں بہت اہم ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا لیکن جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے یہ انٹی سورک نہیں۔ اصل میں یہ اعصاب پر اثر انداز ہونے والی دوا ہے جہاں اعصاب میں کمزوری داخل ہو وہاں کالی فاس اس کو اچھال کر باہر نکال دیتی ہے۔ اب یہ غور کرلیں کہ اسے اینٹی سور کہنا جائز ہے یا نہیں۔ خون کا وہ محلول جس میں سرخ ذرات معلق ہوتے ہیں اسے الیکٹرولائٹ کہتے ہیں۔ اس میں ۱۲ نمکیات ہوتے ہیں جو ایک خاص توازن میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ توازن بگڑنے سے گہری بیماریوں کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ موت کے نزدیک ان کا توازن اکثر بگڑ جاتا ہے۔ اعصاب میں اگر خرابی ہو تو یہ توازن بگڑنے کی علامت ہے۔ پوٹاشیم اور سوڈیم کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ کالی فاس کا اس سے گہرا تعلق ہے۔

حضرت صاحب نے مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کا ذکر فرمایا کہ یہ ایلوپیتھک میں میرے استاد ہیں اور ہومیوپیتھک میں میرے شاگرد ہیں۔ لیکن میں ایلوپیتھک کے بیان میں کوئی غلطی کروں تو یہ میری غلطی دور کرنے میں کئی ہفتے لگا دیتے ہیں۔

کالی فاس میں عموماً کھلی ہوا اور ٹھنڈ سے نمی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ آرام سے بھی بڑھتی ہے۔ یہ علامت رسٹاکس Rhustox میں بھی نمایاں ہے لیکن کالی فاس اور رسٹاکس میں شدت کا فرق ہے کالی فاس میں ہلکی نرم نرم حرکت سے آرام آتا ہے۔ اگر علامات آہستہ آہستہ پیدا ہوں تو کالی فاس کی علامت ہے۔ اگر جلدی جوش دکھائیں مریض کو بے قرار کریں تو یہ رسٹاکس کی علامت ہے۔ شروع میں رسٹاکس کا مریض چلتا ہے تو تکلیف ہوتی ہے۔ برائیونیا اور رسٹاکس میں ہاتھ پاؤں سونا فالجی علامت نہیں۔ کالی فاس کی ایک پہچان جو اسے عام مریضوں میں رسٹاکس سے الگ کرتی ہے یہ ہے کہ اس کے اخراجات سخت بدبودار ہوتے ہیں تبھی یہ ٹائیفائیڈ کی چوٹی کی دوا ہے۔ رسٹاکس میں بدبو نہیں۔

بدبو دور کرنے کی دوا بدبو مارنے کے لئے اہم دوا رس گلابرا Rhus Glabra ہے یہ ۶ کی طاقت میں ۳۰ میں بو مارنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ بعض اوقات منہ سے یا جسم سے ایسی بدبو، کسی بیماری کے نتیجے میں لاحق ہو جاتی ہے کہ سارا کمرہ بو سے بھر جاتا ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر اس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو اجابت کی بو بھی ختم ہو سکتی ہے۔ بغلوں کی بدبو کے لئے بھی مفید ہے۔ تاہم اس کا اصل علاج سلفر اور اینٹی سور دوائیں ہیں۔ کالی فاس بھی فائدہ دیتی ہے۔

گنگرین کا علاج کالی فاس میں گنگرین نمایاں ملتی ہے۔ ناسور گل سڑ جائیں گنگرین بن جائے۔ ایلوپیتھک میں اس کا کوئی علاج نہیں سوائے اس کے عضو کو کاٹ دیا جائے۔ ایک کیس کا حضرت صاحب نے ذکر کیا جس کو ڈاکٹروں نے پہلے انگوٹھا کٹوانے کو کہا، مرض بڑھ گیا تو ہاتھ کٹوانے کو کہا مرض اور بڑھا تو باڑو کٹوانے کو کہا۔ مگر مریض مصر رہا کہ کوئی حصہ نہیں کٹوائے گا۔ یہ ہندوستان کا ایک مریض تھا۔ اس کو کالی فاس اور سلیشیا اکٹھی استعمال کروائی گئیں۔ جلد ہی ناسور کا رنگ بدلنا شروع ہو گیا۔ پھر درد ختم ہو گئی۔ اب خدا کے فضل سے ٹھیک ٹھاک ہے۔ نہ انگوٹھا کٹوانا پڑا نہ ہاتھ نہ بازو۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایسا ہی ایک کیس انگلستان میں بھی ٹھیک کیا۔ تو کالی فاس گنگرین کی چوٹی کی دوا ہے۔

کالی فاس اور سلیشیا میں فرق یہ ہے کہ سلیشیا اینٹی سیپٹک اور اینٹی بائیوٹک ہے۔ اینٹی بائیوٹک حصے کو سلیشیا سنبھالتی ہے اور کالی فاس رد عمل کو زندہ کرتی ہے۔ اس میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اگر جسم کا رد عمل نہ ہو تو جتنی مرضی کوشش کرلیں فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے۔ کالی فاس کا مزاج اعصاب کو طاقت دینا ہے۔ رد عمل کو زندہ کرنا ہے۔ اس وقت سلیشیا کا کام ہر قسم کے جراثیم کا مقابلہ کرنا ہے۔ خون کا ایک طرفہ جوش بیلاڈونا میں بھی ہے اور کالی فاس میں بھی۔ جب خون جسم کے کسی ایک طرف کے حصے میں جوش ڈال دے تو کالی فاس فائدہ مند ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا گنگرین میں کالی فاس 6X اور سلیشیا ۲۰۰ میں دیتا ہوں اور پھر بدلتا رہتا ہوں۔ کالی فاس بالعموم 6x میں ہی دیتا ہوں بعض چوٹی کے اطباء کا یہ بھی خیال ہے کہ کالی فاس اونچی طاقتوں میں بہت اچھا فائدہ دیتی ہے۔ کالی فاس کے ساتھ سلیشیا Silicea ہمیشہ ملا کر دیں۔ یعنی سلیشیا دینے سے پہلے کالی فاس دیکر جسم کو صحیح رد عمل کے لئے تیار کر دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کالی فاس کی ۱۰۰۰ کی طاقت دیکر جسم کو تیار کر دیں پھر بعض اوقات ایک ہی خوراک سے گلینڈز کی گٹھلیاں کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور پھر دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔

عضلات کو جھٹکے لگنا عضلات کو جھٹکے لگنا۔ یہ اے گے رے کس Agaricus میں بھی ہے۔ اور سمی سی فیوجا میں بھی۔ ان عضلات کے وزن پر لیٹیں تو جھٹکے نہ بھی لگ رہے ہوں تو دباؤ والے مسلز Muscles کو جھٹکے لگنے لگ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ برعکس بھی صورت حال ہوتی ہے کہ دائیں طرف لیٹیں تو بائیں طرف جھٹکے لگتے ہیں۔ اس میں کالی فاس عمومی دوا ہے۔

بچوں اور خاوند سے بد مزاجی کا علاج وہ عورتیں جو خاوند اور بچوں سے سخت مزاجی کا مظاہرہ کریں اور دوسروں سے ٹھیک ہوں ایسی عورتوں کے لئے سیپیا Sepia اور کالی فاس چوٹی کی دوا ہے۔ اگر سخت مزاجی میں تشدد بھی ساتھ ہو تو سٹریمونیم Stramonium اور کیمو ملا Chamomilla دی جا سکتی ہے۔ ایسی عورتیں عموماً بد اخلاق نہیں ہوتیں اپنے بچوں کے سوا باقی بچوں سے نرم مزاج ہوتی ہیں۔ یہ خاص خشکی بیماری کی علامت ہے۔ اس میں سیپیا سے زیادہ کالی فاس موثر ہے۔ اس کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ ناک کے اوپر دائیں بائیں کالا نشان پڑ جاتا ہے۔ آنکھ کے پاس۔

غم اور شاک کا اثر دور کرنے کی ادویہ کالی فاس بری خبر سے دماغ ماؤف ہو جائے اس کا بھی علاج ہے۔ اس کے علاوہ نیٹرم میور بھی صدمے کے اثرات کو دور کرتی ہے۔ صدمہ اور بری خبر ایک بھی ہو سکتی ہے اور الگ الگ بھی۔ بری خبر سے مراد کوئی بھی دھماکہ خیز بات۔ کوئی اچانک واقعہ، حادثہ، جنگ یا تباہی کی خبر اس میں کالی فاس مفید ہے۔ نیٹرم میور میں صدمہ ہے شاک نہیں ہے۔ اگر صدمہ کے آغاز ہی میں اگنیشیا 30

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

چند روز ہوئے لندن انگلستان میں ایک ایسی سہ روزہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں یوروپ کے تمام ملکوں میں اردو کی تعلیم دینے والے اساتذہ نے شرکت کی پہلے دن کانفرنس کے ایجنڈا پر گفت وشنید ہوتی رہی۔ دوسرے دن اور تیسرے دن ایجنڈا کی مختلف شقوں کے متعلق مختلف ملکوں سے آنے والے اساتذہ نے مقالے پڑھے یہ فیصلہ کرنے کی کوشش تو کی گئی کہ ایسی کانفرنس ہر سال منعقد کی جائے لیکن فیصلہ اس لئے اس کے برخلاف ہوا کہ ایسا کرنے پر جو اخراجات اٹھیں گے وہ فی الحال اس تنظیم کی استطاعت سے زیادہ ہیں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ جب جب ایسی کانفرنس کی ضرورت ہوگی اساتذہ کو بلا لیا جائے گا۔ البتہ اس بات پر سب متفق ہو گئے کہ اس تنظیم کا صدر دفتر لندن میں ہونا چاہئے۔ چنانچہ وہاں ایک دفتر قائم کر دیا گیا ہے اور مختلف فرائض جو یہ دفتر سرانجام دے گا ان میں کتب کی فراہمی نئی کتب کی تدوین و تصنیف اور تعلیم کے طریقوں سے اساتذہ کو آگاہ رکھنا۔ یعنی جب بھی کوئی نئی بات سامنے آئے خواہ اس کا تعلق کسی بھی زبان سے ہو تو اسے اردو کے لئے اس حد تک اپنا لیا جائے کہ اردو کی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے مفید ہو۔ بی۔ بی۔ سی کو انٹرویو دیتے ہوئے اس تنظیم کے سیکرٹری نے تفصیل کے ساتھ ایسی تنظیم کی ضرورت بیان کی۔ طریقہ تعلیم، کتب کی فراہمی، اساتذہ کا آپس میں میل جول اور سارے یوروپ میں ایک ہی قسم کی اردو کی تعلیم کا دیا جانا یہ وہ باتیں ہیں جن پر انہوں نے کھل کے بات کی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اب انگلستان کی حکومت نے اردو کو اپنے سکولوں کے سلیبس میں اختیاری مضمون کی حیثیت سے شامل کر لیا ہے۔ ویسے بھی لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جو ایک لمبے عرصے سے اس ضرورت کو محسوس کرتے رہے ہیں۔ کہ سارے یوروپ میں اردو کی ایک جیسی تعلیم ہونی چاہئے ایک جیسی کتب فراہم کی جانی چاہئیں اور ان کتب کا روزمرہ کی زندگی سے تعلق ہونا چاہئے تاکہ جو بچے اور نوجوان چاہے یورپ کے کسی بھی ملک میں ہوں اردو کی تعلیم حاصل کریں تو وہ صحیح معنوں میں اسے مادری زبان سمجھیں۔ نئی کتابوں کی تدوین کے سلسلے میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اچھے اچھے اردو دانوں اور مصنفین کی خدمات حاصل کی جائیں۔ فرانس کے ایک فرانسیسی پروفیسر اور اسی طرح پراگ کے ایک پراگی پروفیسر نے اردو زبان میں بی۔ بی۔ سی کو انٹرویو دئے۔ پراگ کے پروفیسر نے کہا کہ میں نے اپنی نوجوانی ہی میں اور یہ جنگ عظیم کے بعد کا وقت ہے اردو سیکھنا شروع کر دی تھی۔ ایک تو اس لئے کہ میرا جی چاہتا تھا کہ برصغیر میں جاؤں اور وہاں کے باشندوں سے گفتگو کروں اور یہ گفتگو ان کی اپنی زبان میں ہو۔ اور دوسرے اس لئے کہ اس وقت ایشیائی زبانوں کا چرچا تھا۔ ہندی، اردو، عربی، فارسی، وغیرہ زبانیں پڑھنے کی طرف لوگوں کی بہت توجہ تھی۔ پروفیسر موصوف نے اردو زبان میں انٹرویو دیا۔ اسی طرح فرانس کے جس فرانسیسی پروفیسر نے انٹرویو دیا انہوں نے بھی اپنے ملک میں اردو کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اب پہلے سے اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ فرانسیسی پروفیسر کا انٹرویو برداشتہ اور رواں تھا۔ اور یہ محسوس ہی نہیں ہوتا تھا کہ بولنے والا شخص برصغیر کا نہیں رہنے والا۔ بہرحال اس کانفرنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ یوروپ میں اردو زبان کو بہتر طریق پر پڑھایا جانا چاہئے۔ ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ دنیا بھر کے جتنے ملکوں میں احمدیہ جماعت نے اردو کو متعارف کروایا ہے اور کسی جماعت یا تنظیم کو یہ سعادت حاصل نہیں ہوئی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بہت سا لٹریچر بلکہ یوں کہئے کہ سوائے چند کتابوں کے سارے کا سارا لٹریچر اردو زبان میں ہے۔ اور جہاں بھی اور جب بھی کوئی شخص احمدیہ جماعت میں شامل ہوتا ہے اس لٹریچر کے ساتھ اس کا رابطہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ انتہائی کوشش کرتا ہے کہ وہ اس لٹریچر کو اس کی اپنی اصلی زبان میں پڑھا جائے۔ اگرچہ اس پر وقت تو لگتا ہے۔ لیکن انسان ارادہ کر لے تو یہ بات کوئی مشکل بھی نہیں ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ نائیجیریا مغربی افریقہ میں اردو کی کلاسیں بھی لگائی گئیں اور وہاں کے بعض باشندوں کو اردو سے خاصا شناسا کر دیا گیا۔ جوں جوں احمدیت دنیا میں پھیلے گی احمدیہ جماعت کا لٹریچر لوگوں کے ہاتھوں میں جائے گا اور اگرچہ وہ آغاز میں ترجمہ پڑھیں گے لیکن ترجموں سے ان کی پیاس ہرگز نہیں بجھے گی۔ وہ چاہیں گے کہ یہ کتابیں اپنی اصلی زبان میں پڑھی جائیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بیرونی ممالک کے جتنے طلباء دینی تعلیم کے لئے ربوہ آتے رہے۔ وہ جامعہ احمدیہ میں اردو کی تعلیم بھی حاصل کرتے تھے۔ اور ایک لمبے عرصے تک ایک ہی استاد حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب نے ان نوجوان طالب علموں کو اردو پڑھائی۔ انہیں اس بات پر فخر تھا کہ یہ لوگ جو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں میرے شاگرد ہیں اور مجھے اپنی اولاد کی طرح عزیز ہیں۔ بہرحال لندن میں یورپین اساتذہ اردو کانفرنس ہوئی یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔ ہماری دعا ہے کہ ایسی کانفرنسیں بار بار منعقد کی جائیں اور ان کے فیصلوں کو مفید سے مفید تر بناتے ہوئے ان پر عمل درآمد کیا جائے۔

آپ کا خط ملا

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔

محترم سیفی صاحب

جیسا کہ شاید آپ کو معلوم ہی ہو۔ میں آج کل لاہور میں پسرم اسحاق طارق کے ہاں مقیم ہوں۔ میرے گھر سے بھی یہیں ہیں۔ انہیں بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف ہے اور آجکل انہیں آرام کی ضرورت ہے۔ میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ پڑھنے لکھنے سے پرہیز کرنے کی کوشش تو کرتا ہوں۔ "لیکن رہا نہیں جا سکتا" میں کبھی کبھی آپ کے دفتر میں آپ سے ملاقات اور "گپ شپ" کے لئے حاضر ہو جایا کرتا تھا۔ لیکن لاہور میں رہتے ہوئے یہ ممکن نہیں۔ اس لئے اس جذبہ کی تسکین کے لئے یہ خط لکھ رہا ہوں۔

الفضل کے ایک حالیہ پرچہ میں آپ کی "فوٹو گرافی" پڑھ کر بہت مزا آیا۔ پڑھتے پڑھتے جب محترم شیخ مبارک احمد صاحب کی تصویر کے ذکر پر پہنچا۔ جو بقول آپ کے بہت اچھی آئی تھی۔ تو میں خوش ہو کر اگلے فقرہ میں اپنا نام پڑھنے کے لئے تیار ہو گیا۔ لیکن معلوم نہیں۔ آپ جو میرا نام Project کرنے کے عادی ہیں۔ اس ضمن میں یہ کہنا کیوں بھول گئے۔ کہ اس روز محترم شیخ صاحب کے ساتھ میں بھی وہاں موجود تھا اور آپ نے ان کے جو فوٹوز لئے تھے۔ ان میں میں بھی شامل ہوں کیونکہ آپ محترم شیخ صاحب موصوف کا ذکر رہے تھے۔ اس لئے ان کے ساتھ کسی اور کا ذکر ایک زائد بات ہو جاتی!

آپ نے "جنگ" کا آج کا رنگین صفحہ دیکھا ہو گا۔ اسے تلبیس کہتے ہیں۔ جو کچھ جنگ نے لکھا۔ ہمارے متعلق ایسے رنگ میں لکھا ہے کہ گویا کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے۔ وہی سچ ہے۔ اس کی کوئی دوسری version ہو ہی نہیں سکتی۔ معلوم ہوتا ہے آج کل ہماری مخالفت یکلخت تیز ہو گئی ہے۔ ... ایک مولوی صاحب کا یہ بیان بھی قابل توجہ ہے کہ اگر میرے ہاں ایک انٹینا ڈش لگوادی جائے۔ تو میں احمدیوں کے خلاف ایک مہم چلا دوں گا اور ان کے پراپیگنڈا کا جواب دیتا رہوں گا۔ جو وہ M.T.A کے ذریعہ کر رہے ہیں۔

الفضل کسی وجہ سے یہاں (ہمارے گھر) باقاعدگی سے نہیں آ رہا۔ کوئی نہ کوئی پرچہ دو چار روز بعد Miss ہو جاتا ہے میں الفضل کے لئے کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہوں۔ لیکن پرچہ نہ ملنے کی وجہ سے جو News boy لاتا ہے۔ معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ چھپا بھی ہے یا نہیں

اور سب سے آخر میں لیکن اہمیت کے لحاظ سے اول یہ بات ہے کہ آپ کی ڈائری کے رنگ میں لکھی ہوئی۔ یادداشتیں۔ جو سلیری صاحب کے مضمون کی طرح Men and Matters کے متعلق ہوتی ہیں۔ پڑھ کر بہت لطف آتا ہے۔ آپ کا حافظہ بھی خدا کے فضل سے خوب retentive ہے اگرچہ مرکزی کردار اس میں آپ ہی ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک ناگزیر بات ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں آپ جو کچھ لکھتے ہیں۔ وہ "ہماری تاریخ" کا حصہ بن جاتا ہے اور (اپنے پر قیاس کر کے کہوں تو) ایسے مضامین ہماری جماعت میں بہت توجہ اور دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ الفضل کو جس نہج پر آجکل چلنا چاہئے۔ حالات کی مجبوری کی وجہ سے۔ اس کے لئے ایسے دلچسپ کالموں کی بہت ہی ضرورت ہے۔ اور مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنی پرانی باتیں آپ کے ذریعہ آجکل کے اخبار کی ضرورت پورا کرنے کے لئے ہی محفوظ کروائی تھیں۔

ایک احمدی کا فرض

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

"ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے آپ کا پہلا اور آخری فرض یہ ہے کہ آپ اپنی اولاد کو پہلے قرآن ناظرہ پڑھائیں اور پھر اس کا ترجمہ سکھائیں اور پھر ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ قرآن کریم کی محبت اور عشق ان کے دلوں میں پیدا ہو جائے"۔

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۳۔ فروری ۱۹۶۶ء ص ۵)

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود احمد اشرف مربی سلسلہ

موم کے شہر کی کچھ اور باتیں

شہد کی مکھیاں ایک گروہ کی شکل میں ایک مخصوص جگہ پر اکٹھی ہیں۔ یہ جگہ قریباً ایک ہاتھ کے برابر ہے۔ یہ مکھیاں بے حد مصروف اور بے انتہا مشقت اٹھا رہی ہیں۔ جو کام یہ سر انجام دے رہی ہیں وہ اس قدر اہم اور تھکا دینے والا ہے کہ باقی سب مکھیوں کو ان کا احترام کرنا پڑتا ہے۔ عام کارکن مکھیوں کے لئے بھی اور سنتریوں یعنی دربان مکھیوں کیلئے بھی یہ جگہ بڑی محترم ہے۔ یہاں تک کہ ملکہ بھی یہاں پر نہیں مار سکتی۔

یہ مکھیاں یہاں موم تیار کر رہی ہیں۔ وہی موم جس کے بغیر مکھیوں کے اس شہر کی تعمیر ہی ممکن نہیں ہے۔ موم تیار کرنے کی صلاحیت بھی صرف انہی مکھیوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ کام اتنا کٹھن ہے کہ بعض مکھیاں اس کے دوران موت کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس کام کی تیاری کے لئے انہیں بہترین شہد پہلے خود کھانا پڑتا ہے۔ ایک پاؤنڈ موم کیلئے چھ سے بارہ بلکہ پندرہ پاؤنڈ تک موم مکھیاں کھاتی ہیں۔ پھر یہ مکھیاں گھنٹوں باہم پیوستہ ہو کر ایک دوسرے کو دبائے رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس گروہ کا درجہ حرارت باقی شہر کے درجہ حرارت سے کہیں زیادہ بلند ہو جاتا ہے۔ ہر مکھی کے پیٹ کے قریب بہت حساس جھلی ہوتی ہے جو موم پیدا کرتی ہے۔ اور ان جھلیوں کی حفاظت کیلئے ان پر باریک پلیٹیں لگی ہوتی ہیں۔ جب یہ پلیٹیں اوپر نیچے حرکت کرنا شروع کرتی ہیں تو لہروں کی شکل میں یہ حرکت نظر آتی ہے اور آخر یہ لہریں خوشی کی لہر میں بدل جاتی ہیں کیونکہ اب مکھیوں نے نیم شفاف پیلے رنگ کے موم کے قطرے پیدا کرنے شروع کر دئے ہیں۔ یہ قطرے اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ سو قطروں کا وزن گندم کے ایک دانے سے بھی کم رہتا ہے۔

تھوڑی دیر بعد یہ مکھیاں موم کے شہر کی تعمیر کا آغاز کر دیتی ہیں اور اس کے لیے یہی موم استعمال کرتی ہیں جو انہوں نے خود تیار کیا تھا پہلے شہد کے چھتے کا ایک درمیانی کالم تیار کرتی ہیں پھر اس کے دونوں طرف سیل یا خانے بنانے شروع کر دیتی ہیں۔ یہ چھ اطراف رکھنے والا سیل صناعی کا ایک معجزہ ہے۔ ایک مربع انچ میں ۲۸ خانے آتے ہیں۔ ہر خانہ اپنی نرمی اور ملائمت میں لاجواب ہوتا ہے۔ دیکھنے میں ایسے لگتا ہے کہ باریک سنگ مرمر سے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ خانے ایک ایسی جگہ پر بنائے جاتے ہیں جو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ جگہ ہوتی ہے۔ اگر سردی پڑ رہی ہو تو یہ جگہ سب سے زیادہ گرم ہو گی۔ یہ محفوظ ترین مقام وہ ہے جہاں مستقبل کی ملکہ کے لئے سنہری گھر تعمیر کئے جاتے ہیں اس کی اندرونی جانب کی دیواریں بہت ہی ملائم ہوتی ہیں اور باہر کی طرف عجیب پر اسرار باریک باریک خطوط کندہ ہوتے ہیں۔ جیسے ساٹن (Satin) کا کپڑا ایک جانب سے ملائم اور دوسری جانب کچھ لائنیں اس پر ہوتی ہیں۔ سنہری گھر کی ان بیرونی لائنوں کو پراسرار کیوں کہا جا رہا ہے اس کی تفصیل ہم ابھی بیان کریں گے۔

ان روشن سنہری دیواروں کے اندر ملکہ ایک انڈہ رکھے گی۔ یہ انڈہ دوسرے خانوں میں رکھے گئے انڈوں سے مختلف نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ اگر اس انڈے کو اس سنہری گھر سے نکال کر کسی عام خانے میں رکھ دیا جائے تو ۲۲ دنوں کے اندر ایک ایسی مادہ مکھی پیدا ہو گی جو انڈے دینے کی صلاحیت سے عاری ہو گی۔ لیکن یہی انڈہ جب سنہری گھر میں رکھا ہو گا تو اس سے سولہ دنوں میں ایک ایسی مکھی جنم لیتی ہے جو انڈے دینے کی صلاحیت کے اعتبار سے گویا ایک دیوی ہے۔ اور یہی مکھی مستقبل کی ملکہ بن سکتی ہے۔ اور یہ مکھی اس قدر طویل عمر پاتی ہے کہ اگر ہم مکھیوں کے وقت کے پیمانے سے دیکھیں تو گویا یہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہتی ہے۔ اور اپنی اس عمر میں دس لاکھ سے زائد بچے پیدا کر سکتی ہے۔ اس حیرت انگیز مکھی کی پیدائش میں اس کو ملنے والی ایک خوراک کا بھی عمل دخل ہے۔ یہ عجیب خوراک شاہی غذا کہلا سکتی ہے۔ اس خوراک کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ جن انڈوں سے عام کارکن مکھیاں جنم لیتی ہیں ان میں سے کسی انڈے سے نکلنے والے لاروے کو تین دن تک یہ جادو کی خوراک کھلائیں تو جو مکھی نمودار ہوتی ہے وہ ملکہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ لاروا تین دن سے زیادہ کا نہ ہو۔ دوسری اہم شرط یہ ہے کہ اس لاروے کو سنہری گھر میں ہی رکھا جائے۔ اور یاد رہے کہ یہ شاہی گھر وہی ہے جس کی اندرونی دیوار بے حد ملائم اور بیرونی طرف اس پر پُراسرار قسم کے خطوط یا نقوش ثبت ہوتے ہیں۔

نئی ملکہ تخلیق کے مراحل سے تیزی سے گذر رہی ہے۔ چند گھنٹوں کے اندر اب یہ جنم لے چکی ہو گی۔ سنہری اور مدہم روشنی والے سب خانوں میں نئی زندگی اور اس کی نمو کے معجزات رونما ہو رہے ہیں۔ اب یہ شہر بھی بہت گنجان آباد ہو چلا ہے۔ چنانچہ آخر کار اب وہ وقت آن پہنچا ہے جب پرانی ملکہ کا دور ختم ہو جائے گا۔ یہ ملکہ نسلاً بعد نسلٍ یہاں قیام پذیر رہی ہے۔ لیکن اب اسے جانا ہے اور اس کے ساتھ قریباً ۳۰ ہزار مکھیاں جو کل آبادی کا نصف ہیں۔ وہ بھی ایک نئے گھر کے لئے پرواز کر جائیں گی۔ یہ ملکہ مکھی جب اس شہر سے رخصت ہو رہی ہوتی ہے جہاں اس نے ایک عمر گذاری ہے تو اس کی گلیوں سے وہ آہستہ آہستہ گذرتی ہے۔ تب موم تیار کرنے والے سب کارکن اپنا اپنا کام فوراً چھوڑ کر قافلہ کو صدر دروازے تک الوداع کہنے جاتے ہیں۔ کوئی ایک موم تیار کرنے والا کارکن بھی پیچھے نہیں رہتا۔ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ کوئی دانائی اور عقل ان میں ضرور ایسی ہے جو ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ اب ان جانے والوں کے سامنے نئے شہر کی آبادکاری کا سوال ہے۔ اور یہ نئی بستی پورے منصوبے کے ساتھ تعمیر ہو گی۔ سب سے پہلے نقشہ بنایا جاتا ہے۔ گھروں، دیواروں، غذا کو سٹور کرنے کی جگہوں غرضیکہ ہر چیز کی پہلے نشان دہی کی جاتی ہے۔

ادھر پرانے شہر میں جو کہ شاہ بلوط کے درخت کے تنے میں ہے اسی رات ایک نئی آواز سنائی دیتی ہے۔ پنکھا جھلنے والی مکھیاں جو بھنبھناہٹ مسلسل پیدا کر رہی ہوتی ہیں۔ یہ نئی آواز ان سے بہت اونچی اور تیز ہوتی ہے۔ اور جیسے ہی یہ آواز آتی ہے تو اس کے علاوہ باقی سب آوازیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور مکھیاں بالکل بے حس و حرکت ہو جاتی ہیں۔ باہر چاند کی ٹھنڈی اور نرم روشنی بکھری پڑی ہے اور یہ مکھیاں دراصل اب محوِ انتظار ہیں۔ سنہری گھر میں سے نئی ملکہ کے نمودار ہونے کا وقت ہو چکا ہے۔ ان سب سنہری شاہی گھروں کے منہ پر باریک سا غلاف ہوتا ہے۔ اس سیل کو توڑتے ہوئے یہ ملکہ باہر آتی ہے۔ اور چند ہی لمحوں کے اندر یہ مکھی سنہری خانوں میں کہیں غائب ہو جاتی ہے۔ پھر یہ اپنا منہ شہد سے بھرے ہوئے ایک خانے میں ڈالتی ہے۔ اگلے ہی لمحے میں یہ تاج و تخت کی وارث بننے والی مکھی ایک خوفناک کام کرنے والی ہے۔ اور یوں لگتا ہے کہ یہ خود کو اس کام کے لئے تیار کر رہی ہے۔ دس منٹ کے بعد پھر وہ سر نکالتی ہے اور تیزی کے ساتھ بھاگتی ہے اور پھر وہی تیز آواز نکالتی ہے۔ اور ایک شاہی گھر کے پاس جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ وہاں پہنچ کر اس گھر کے منہ پر جو غلاف ہے پہلے اس کو پھاڑتی ہے اور پھر اندر پہنچ کر اپنی زندہ بہن کا سر قلم کر دیتی ہے جو ابھی تخلیق کے مرحلے میں ہے اور تھوڑی ہی دیر میں باہر آ کر تخت و تاج کی وارث بن سکتی ہے۔ ہر شاہی گھر میں باری باری پہنچ کر یہ مکھی تمام شہزادیوں کے ساتھ یہی ظالمانہ سلوک کرتی ہے۔ یوں یہ مکھی اپنی پیدائش کے فوراً بعد اپنے ملکہ ہونے کے دعویٰ کو ثابت کرتی ہے۔ کوئی شہزادی زندہ ہی نہیں رہنے دیتی مبادا کہ وہ اس کی مدمقابل اور رقیب بن سکے۔ اس قتل عام میں دوسری عام مکھیاں بھی شریک ہوتی ہیں۔ جب ملکہ مکھی ایک سنہری گھر میں ایک شہزادی کو قتل کرتی ہے تو کارکن مکھیاں تیزی کے ساتھ اندر جا کر اس گولڈن ٹیمپل کی دیواریں گرا دیتی ہیں اور مقتول مکھی کے جسم کو وہاں سے ہٹا دیتی ہیں۔ اس جگہ کو صاف اور ہموار کرتی جاتی ہیں۔ اب یہ ملکہ مکھی شہر میں چکر لگاتی ہے اور اس کے ہر کونے میں پہنچتی ہے۔ اور اس کا یہ گشت دن رات جاری رہتا ہے۔ آخر پر یہ مکھی گیٹ کی طرف رخ کرتی ہے اور وفور شوق سے فضاء میں پرواز کر جاتی ہے۔ ملکہ کے تعاقب میں بہت سی نر مکھیاں بھی فضا میں بلند ہوتی ہیں۔ مگر ان میں سے محض چند کو زندگی کی نمو کے عمل میں شرکت کا موقع ملتا ہے۔ آخر اس رومانی سفر کے بعد ملکہ فضا سے زمین کی جانب رخ کرتی ہے۔ جب ملکہ اپنے شہر میں داخل ہونے لگتی ہے تو دربان مکھیاں اپنے انٹینا Antennae اٹھا کر شاہی آداب بجا لاتی ہیں۔ ملکہ کی آمد کی خبر ملتے ہی سارے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سب کارکن کام بند کر کے شہر کی گلیوں میں آ جاتے ہیں۔ اور ایسا بے ہنگم شور اٹھتا ہے جیسے واقعی چھٹی گذارنے کے لئے شہر کا شہر ایک جگہ امڈ آیا ہو۔ یہ سب مکھیاں ناچتی گاتی ہوئی شہر سے باہر آ کر اپنی نئی ملکہ کے گرد اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اور پھر اسے کندھوں پر اٹھا کر بہت ہی نفاست کے ساتھ شہر میں لاتی ہیں۔ اب نئی ملکہ کا راج شروع ہو چکا ہے۔ وہ ملکہ جو اپنی عمر میں ۱۰ لاکھ سے زیادہ مکھیوں کو جنم دے گی اور اگر وہ چاہے تو اپنی جیسی اور دیویوں کو پیدا کرے۔

متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین الممکتی حالات - واقعات - شخصیات

سعودی عرب میں گرفتاریاں

سعودی عرب آج کے دور میں شاید واحد ملک ہے جہاں کسی بھی قسم کے انتخابات نہیں ہوتے۔ جمہوریت نام کی کسی چیز کا کوئی وجود نہیں۔ حکومت جس شاہی خاندان کے ہاتھ ہے وہی ملک کے سیاہ سفید کا مالک ہے۔ عملاً شاہ کا کہا' قانون بن جاتا ہے۔ اور حکومت میں عوام کی شرکت کا کوئی تصور نہیں ہے۔

چند ماہ پیشتر سعودی عرب میں ایک کونسل بنائی گئی جس کے تمام اراکین نامزد تھے۔ اس میں ملکی کی اہم پالیسیاں اور معاملات زیر بحث آتے ہیں۔ اگرچہ اس کونسل کو کسی بھی طرح سے پارلیمنٹ کا بدل نہیں کہا جاسکتا کیونکہ اس کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ تاہم اس کونسل کے اکثر اراکین پڑھے لکھے اور تعلیم یافتہ افراد ہیں۔ یہ کونسل سابق صدر ضیاء الحق کی نامزد کردہ مجلس شوریٰ سے ملتی جلتی ہے۔ ضیاء الحق بھی انتخابات نہیں کروانا چاہتا تھا۔ اس نے اشک اشوئی کی خاطر یہ شوریٰ نامزد کی تھی اس کے بعض اراکین بعد میں پیپلز پارٹی میں بھی شامل ہو گئے۔

اب سعودی عرب سے یہ خبر ملی ہے کہ وہاں پر سینکڑوں کی تعداد میں "امن دشمنوں" کو گرفتار کر لیا گیا ہے حقوق انسانی کی تنظیم ایمنٹی انٹرنیشنل نے بتایا ہے کہ اس کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق سعودی عرب میں حکام نے سینکڑوں سیاسی کارکنوں کو امن دشمنی کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ ایمنٹی نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے کہ گرفتار شدگان کو مختلف مراکز میں رکھا گیا ہے۔ وہاں ان کو اذیتیں دی جائیں گی۔

وائس آف امریکہ کے مطابق لندن میں قائم سعودی حزب اختلاف کی ایک تنظیم نے الزام لگایا ہے کہ اس کے ایک ہزار سے زیادہ اراکین کو گزشتہ ہفتے کے دوران گرفتار کیا گیا ہے۔ سعودی عرب میں مقیم سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ بیشتر لوگوں کو شمالی شہر بوریدا میں گرفتار کیا گیا ہے۔

جس طرز میں یہ گرفتاریاں کی گئی ہیں وہ بتاتی ہے کہ حزب اختلاف نے سیاسی سرگرمی شروع کی ہو گی جس کو سعودی حکام نے برداشت نہیں کیا۔ اس سے پہلے بھی کئی بار سعودی عرب کے اندر بغاوت جیسی صورت حال پیدا ہو چکی ہے۔ کچھ سال پہلے کی بات ہے کہ ایک باغی گروپ نے خانہ کعبہ پر قبضہ کر لیا تھا اور وہ خانہ کعبہ کی مسجد الحرام کے تہہ خانوں میں محصور ہو گئے تھے۔ اور ان کو بڑی مشکل سے وہاں نکالا گیا تھا۔

☆○☆

شام اسرائیل امن مذاکرات

کہا تو یہ گیا تھا کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر خود ستمبر میں مشرق وسطیٰ کا دورہ کریں گے۔ اور شام اور اسرائیل کے درمیان ایک بار پھر امن مذاکرات کا احیاء کریں گے۔ لیکن معلوم یہ ہوتا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ اپنے بار بار کے مشرق وسطیٰ کے دوروں سے تھک گئے ہیں چنانچہ انہوں نے اس دفعہ اپنی بجائے مسٹر ڈینس رائس کو بھجوایا ہے۔ شام اب اس بات پر زور دے رہا ہے امریکی ایلچی کوئی ایسا فارمولا وضع کریں جس سے اسرائیل شام کا مقبوضہ علاقہ یعنی جولان کی پہاڑیاں چھوڑ دے۔ ان جگہوں پر اسرائیل نے ١٩٦٧ء کی جن میں قبضہ کیا تھا۔ ٢٧ سال سے اسرائیل ان علاقوں پر قابض ہے۔ یہ علاقے شام کی سرحد سے اسرائیل کے دفاع کے لئے بہت اہم ہیں۔ اور ان پہاڑیوں پر اسرائیل کا قبضہ اس کی ایک غیر معمولی کامیابی قرار دیا گیا تھا۔

اس وقت شام کا موقف یہ ہے کہ اسرائیل اس علاقے کو کلی طور پر جلد از جلد خالی کر دے۔ جبکہ اسرائیل یہ چاہتا ہے کہ شام کے ساتھ امن سمجھوتہ ہو جائے لیکن جولان کی پہاڑیوں سے اس کا انخلاء کئی سالوں کے عرصے میں رفتہ رفتہ ہو۔ یہ عرصہ سات آٹھ سال بھی بتایا گیا تھا۔ تاہم آخری مذاکرات میں شام نے اس عرصے کو کم کر کے موجودہ وزیر اعظم کے عرصہ اقتدار تک کرنے پر اتفاق کرلیا تھا۔ تقریباً تین سال کے عرصے میں۔ اب رکاوٹ شاید یہی رہ گئی ہے کہ اس دوران شام امن سمجھوتے پر بھی دستخط کر دے گا یا نہیں۔ شام کا اصرار ہے کہ وہ امن کے سمجھوتے پر دستخط اسی وقت کرے گا جب اس کو اپنے یہ علاقے واپس مل جائیں گے۔

شام نے قیام امن کے لئے امریکہ کی نئی کوششوں کا خیر مقدم کیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ شاید دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتے کی کوئی درمیانی راہ نکل آئے۔

☆○☆

ایٹمی مواد کی سمگلنگ

سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد امریکہ اور مغربی ملکوں کو سب سے بڑی پریشانی یہ تھی کہ نئی آزاد ہونے والی ریاستوں میں سے کئی ایک ایسی تھیں جن کو سابق سوویت یونین سے ورثے میں ایٹمی ہتھیار اور ایٹمی ری ایکٹر مل گئے تھے۔ جہاں پر ایٹمی مواد بڑی تعداد میں موجود تھا۔ یہ ممالک چونکہ مالی بدحالی کا شکار ہیں اس لئے یہ خطرہ تھا کہ یہ ممالک کہیں ایٹمی مواد یا ایٹمی اسلحہ کو بیچ کر اپنی مالی تنگی دور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ایٹمی اسلحہ کو بیچنے کی تو کوئی خبر نہیں ملی لیکن ان ریاستوں سے ایٹمی مواد کی سمگلنگ کی خبریں بڑی تعداد میں ملی ہیں جن سے مغربی دنیا کو تشویش لاحق ہے۔ جرمنی اس سمگلنگ کا اہم راستہ ہے۔ اور ایٹمی مواد کی سمگلنگ کے دو چار نہیں بلکہ سینکڑوں واقعات سامنے آچکے ہیں۔ اس لئے جرمنی کی تشویش سب سے زیادہ ہے۔

چونکہ ان خبروں سے روس اور دیگر آزاد ریاستوں پر الزام آتا تھا اس لئے روس کی ایٹمی توانائی کی وزارت کے سربراہ نے ان اطلاعات کو بے بنیاد اور توہین آمیز قرار دیتے ہوئے ایسی تمام اطلاعات کو رد کر دیا ہے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ روسی وزیر توانائی مسٹر وکٹر میخائلوف نے یہ بات ١٢١ ملکوں پر مشتمل توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی کے سامنے کہی ہے۔ اس ادارے کی ایک ہفتہ کی کانفرنس ویانا (آسٹریا) میں شروع ہے۔

روس کی اس تردید سے بظاہر کوئی زیادہ وزن محسوس نہیں ہوتا کیونکہ اگر دو چار واقعات ہوتے تو ان پر پردہ بھی ڈالا جاسکتا تھا لیکن عرصہ تین سال سے ایسے واقعات کا سینکڑوں کی تعداد میں ہونا۔ بہرحال عالمی برادری کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ صرف روس میں اس وقت ٢٠ ہزار ایٹمی ہتھیار ہیں ایٹمی مواد اور ایٹمی ری ایکٹر اس کے علاوہ ہیں۔ بعض ریاستوں نے تو مغربی دباؤ کے پیش نظر یہ بھی اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے ایٹمی ہتھیار تلف کر دیں گی لیکن ابھی تک اس بارے میں کوئی عملی پیش رفت نہیں ہوئی۔

☆○☆

چیچنیا میں خونریز لڑائی

روسی فیڈریشن کی مسلمان ریاست چیچنیا جس میں چند روز پہلے خانہ جنگی کے خطرے کے پیش نظر مارشل لاء نافذ کیا گیا تھا خونریز لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں۔ اس لڑائی میں حکومت اور مخالفین کی طرف سے کامیابی کے دعوے بھی کئے گئے ہیں۔ اس ریاست نے روسی فیڈریشن سے علیحدگی کا اعلان کیا ہوا ہے۔ لیکن روس نے اس آزادی کو تسلیم نہیں کیا اور اب روس پر یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ چیچنیا میں خانہ جنگی کی پشت پر ہے۔ حزب اختلاف کو ماسکو کی حمایت حاصل ہے۔ اور وہ فسادات کے ذریعے حکومت پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ خطرہ ہے کہ یہ فسادات شمالی کوہ قاف کے شورش زدہ علاقے سے باہر تک پھیل جائیں گے۔ روس کھلم کھلا حزب اختلاف کی حمایت کر رہا ہے اس نے حزب اختلاف کو اسلحہ فراہم کرنے کی تردید کی ہے۔ عالمی مبصرین جانتے ہیں کہ یہ تردید بے وزن ہے اور روس اسلحہ سمیت ہر قسم کی امداد حکومت کے مخالفوں کو دے رہا ہے تاکہ وہ حکومت پر قبضہ کر کے اس مسلمان ریاست کی طرف سے آزادی کے اعلان کو کالعدم قرار دے سکیں۔

☆○☆

امریکی فوج ہیٹی میں

ہیٹی میں امریکی فوج کا پہلا دن تو خاموشی سے گزرا تھا لیکن اب یہ خبریں ملی ہیں کہ عوام کی طرف سے امریکہ کی افواج کی آمد کی مخالفت کی گئی ہے۔ پولیس نے عوام کے ہجوموں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی اور ڈنڈوں سے حملے کر کے احتجاج کرنے والوں کو منتشر کر دیا۔

سابق صدر جمی کارٹر نے کہا ہے کہ فوجی حکمران جس جگہ جانا چاہیں جاسکتے ہیں۔ ان پر لازمی طور پر کسی خاص ملک میں جانے کی پابندی نہیں۔ وہ جہاں چاہے جاسکتے ہیں۔

☆○○○☆

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے لیکچر بتاریخ ١٩٩١-٨-٣ کا ایک اقتباس درج ذیل ہے۔ فرمایا۔

"میں نے بارہا عہدیداران کو اور جماعت کو بالعموم یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ان لوگوں کو جو ہدایت نہیں پاتے تھے۔ جن کی تربیت میں نقص تھے۔ نفرت حقارت اور خشک تنقید کی نظر سے نہیں دیکھا کرتے تھے بلکہ آپ کا دل ان کے لئے زخمی ہو جایا کرتا تھا اور آپ ان کا دکھ محسوس فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص ہلکی کمزور کے لئے دکھ محسوس کرتا ہے اس کے نتیجہ میں اس کی تنقید میں بھی ایک رس پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ تنقید جو دل کے گداز سے کی جائے اس کا رنگ اور ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر اور ہوا کرتی ہے اور وہ تنقید جو خشک ملا کی طرح کی جائے وہ اثر سے خالی ہوتی ہے۔ جیسے کوئی ایسا درخت جو پھلدار نہ رہے"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۳

Ignatia دے دی جائے تو غموں کے اثر کو مٹانے میں چوٹی کی دوا ہے۔ انگلستان میں ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ بچوں کے والد فوت ہو گئے۔ دماغ پر اثر ہو گیا ایسے واقعات میں دماغ پر مستقل اثر بھی ہو جاتا ہے۔ صحیح لفظ یادداشت میں نہ آئے تو کالی فاس موثر ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مجھے بھی یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ مضمون میں یا سوچ میں یا منطق میں غلطی نہیں ہوتی تاہم نام۔ بعض اوقات انسانوں کے نام بھی۔ بھول جاتے ہیں خاص طور پر نام بھولنے کا تعلق کالی فاس سے ہے۔ ایک اور بھی دوا اس میں موثر ہے۔ اوہو!!---نام بھول گیا----!!

یادداشت کی دوا کا لطیفہ حضرت صاحب خود بھی ہنس پڑے اور فرمایا مجھے اس سے ایک لطیفہ یاد آگیا۔ میر محمود احمد صاحب ناصر (پرنسپل جامعہ احمدیہ) کو بھی یہی تکلیف تھی جو مجھے ہے۔ کہ نام یاد نہیں رہتے تھے۔ انہوں نے مولوی صالح محمد صاحب سے ذکر کیا (یہ مولوی شریف صاحب کے عزیزوں میں سے ہیں) کہ مجھے یہ تکلیف ہے۔ وہ بولے مجھے بھی یہ تکلیف تھی مگر میری تکلیف دور ہو گئی۔ عرصہ ۳۲ سال سے ایک دوا کھا رہا ہوں کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ میر محمود احمد صاحب بولے مولوی صاحب جلدی سے مجھے بھی اس دوا کا نام بتا دیجئے میں بھی استعمال کروں۔ مولوی صاحب بولے اوہو! دوا کا نام تو میں بھول ہی گیا!!

حضرت صاحب نے فرمایا تحریر و تقریر میں مجھ سے ایسی غلطیاں اکثر ہو جاتی ہیں۔ مگر میں کالی فاس کے زیادہ استعمال سے عمداً رک جاتا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ مثلاً بچوں میں ٹانک کے طور پر زیادہ استعمال کی جائے لمبا عرصہ تو نقصان بھی پہنچ جاتا ہے۔

ٹانک کے طور پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک نسخہ نوٹ کر لیں۔ یہ بڑا مفید ہے۔ کالی فاس X۶ ' میگ فاس X۶ ' کلکیریا فاس X۶

چکروں کی دوا بعض دفعہ اچانک اٹھنے سے' یا دائیں بائیں جھکنے سے اچانک چکر آتے ہیں۔ یہ برائیونیا کی علامت ہے۔ اس کا علاج نکس وامیکا ہے۔ جو کہ سلفر کا سطحی اینٹی ڈوٹ بھی ہے۔ سلفر کھلائی ہو۔ دماغ بوجھل ہو جائے سر کا بیلنس ٹھیک نہ ہو۔ دائیں بائیں حرکت سے چکر کا احساس ہو۔ پیٹ کی ہوا معدے کو جب چلاتی ہے تو چکروں کا احساس ہوتا ہے۔ اس میں نکس وامیکا چوٹی کی دوا ہے۔ بہت اچھی فوری اثر والی۔ اگر Nerous Exhaustion ہو جائے۔ کوئی مریض تھک گیا ہو تو کالی فاس بہت اچھی دوا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ جہاں بھی چکر سے گرنے کا رجحان ہو تو برائیونیا کا مریض کسی بھی طرف گر سکتا ہے۔ کالی فاس کا مریض اگر گرے گا تو سامنے گرے گا۔ بعض مریض پچھاڑ کھا کر پیچھے کی طرف گرتے ہیں۔ وہ ریڑھ کی ہڈی Medulla Oblongata کی خرابی کا شکار ہوتے ہیں۔ کالی فاس کا مریض گہری عضلاتی خرابی کا شکار ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے اسے چکر آتے ہیں

اعصاب کی خرابی میں میگنیشیا اور فاسفورس اعصاب سے تعلق رکھنے والی ادویہ ہیں۔ اعصاب اگر چھڑ جائیں بے چینی پیدا ہو جائے تو کالی فاس دی جائے۔ لیکن کالی فاس سے زیادہ میگ فاس کی طرف دھیان چاہئے۔ کالی فاس کا تشنج نچلے حصے میں ہے۔ ران' پنڈلیوں میں میگ فاس کا تشنج اوپر کے حصے میں ہے۔ اس میں انتڑیاں اور گردے بھی ملوث ہو جاتے ہیں۔

بلڈ پریشر گر جائے۔ پنڈلیوں میں طاقت نہ ہو تو میگ فاس اثر کرتی ہے۔ مگر کیوریٹو کے طور پر کاربو ویج غیر معمولی اثر دکھاتی ہے۔ ٹائیفائیڈ میں منہ میں زبان کے دائیں بائیں زخم ہو جائیں۔ زبان گندی اور سخت بدبودار ہو جائے۔ اکثر دفاعی طاقتوں کے بریک ڈاؤن میں عفونت جسم پر قبضہ کر لے اور جسم جواب نہ دے رہا ہو زبان پر پھپھوندی لگ جائے تو کالی فاس بہت اچھا اثر کرے گی۔

کالی فاس کی ایک علامت لائیکو پوڈیم Lycopodium سے ملتی جلتی ہے بھوک لگی ہو مگر کھانا نہ کھا سکے۔ اس میں ناک کی حس اتنی تیز ہو جاتی ہے کہ خوراک کی خوشبو سے خوراک کے خلاف رد عمل ہو جاتا ہے۔ کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ چائنا اور کاسٹیکم میں بھی یہ بات ہے چائنا کے مریض کا دل کچا رہتا ہے۔

ہائیڈرو فوبینم Hydro Phobinum کا مریض پانی سے خوف کھاتا ہے۔ لیکیسز Lacheses میں پانی سے دوری ہوتی ہے دل نہیں کرتا لیکن بغیر خوف اور گھبراہٹ کے۔ ہائیڈرو سائینک ایسڈ (HCN) یا سائینائیڈ کی کوئی بھی شکل ہو۔ پانی سے تشنج ہو جاتا ہے۔ Anorexia۔ بہت حساس مریضوں کا مرض ہے۔ جو دبلے پتلے ہوں کمزور ہوں۔ ان کی کھانے کے خلاف طبیعت ہو جاتی ہے۔ ان کو کالی فاس دیں۔ جن کو ایسی کیفیت معدے کی خرابی سے ہو ان کے لئے نکس وامیکا مفید ہے۔

نیند اڑنے کی دوا کالی فاس بہت اہم دوا ہے۔ اس کی علامتوں سے اس کو باندھ دیں۔ جس نے کھا کھا کر جگر اور معدہ خراب کر لیا ہو اس کو نکس وامیکا دیں۔ زیادہ کھانے کے نتیجے میں جو دوا موثر ہے وہ انٹی مونیم کارب ہے نکس وامیکا کی ایک اور علامت یہ ہے کہ نیند اڑ جانے میں نکس ۳۰ بہت فائدہ مند ہے۔ لیکن اس میں کالی فاس کو نہ بھولیں۔ اگر محض اعصابی ایکسائٹ منٹ کی وجہ سے نیند اڑے تو کالی فاس کو اولیت دیں۔ مریض جس کو معدہ میں ہوا بھرنے سے بار بار آنکھ کھلے اس کے لئے نکس وامیکا مفید ہے کیونکہ یہ پیٹ کی ہوا کو حرکت دیتی ہے۔ لیکیسز اور آرنیکا کو ملا کر بھی انتڑیوں کی حرکت جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ جس سے ہوا رکنے نہیں پاتی۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم رشید احمد جنجوعہ صاحب کو جسم کے بائیں حصہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفا یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم فرید احمد شاہد صاحب دار الیمن غربی ربوہ کی والدہ صادقہ راحت صاحبہ لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل کے چچا مکرم نصیر احمد صاحب ساکن محلہ دار العلوم غربی ۔عمر ۵۵ سال ۔بقضاء الٰہی مورخہ ۲۲۔ ستمبر ۹۴ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔

اگلے روز بعد نماز فجر نماز جنازہ مکرم مولانا مقبول احمد ذبیح صاحب نائب ناظر مال نے پڑھایا۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ شعبہ مال اور وقف جدید کا عشرہ ۲۱ تا ۳۰ ستمبر ۹۴ء شروع ہو چکا ہے اس عشرہ میں وصولی سو فیصد کرنے کی پوری کوشش کریں اور نئے سال کے بجٹ بھی مکمل کر کے جلد مرکز بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقف جدید و مال اطفال الاحمدیہ پاکستان)

بقیہ صفحہ ۱

ہی جلوہ جلالی صفات کا جب ظاہر ہوتا ہے تو ہر قسم کے گناہوں سے نجات دلاتا ہے۔ بشرطیکہ معرفت کامل اور ادھوری نہ ہو اور جب اللہ تعالیٰ کے حسن کو انسان دیکھتا ہے تو اس کی محبت سے دل لبریز ہو جاتا ہے اور اس محبت الٰہی کے سمندر میں وہ غرق ہو جاتا ہے اور محبت کی آگ جسمانی خواہشات کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ وہ ہر ممکن کوشش (اپنی فکر اور تدبر اور اپنے عمل سے) کرتا ہے کہ اپنے اس محبوب اور مطلوب کو اور اس کی رضا کو حاصل کرے۔ اور وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ حقیقی لذت اور سرور خدا تعالیٰ کی محبت ہی میں ہے۔ تب وہ نجات پاتا ہے۔

(فرمودہ ۲۳۔ فروری ۱۹۶۸ء)

دِل کی امراض

درد دل، دھڑکن، دل گھٹنا، سانس پھولنا اور خون کی نالیوں کی جملہ امراض کا فوری علاج

ہارٹ کیوریٹو سمیل

HEART CURATIVE SMELL

کے سونگھنے سے کیا جا سکتا ہے۔ ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹرز اپنے 50 فیصد مریضوں کو ادویاتی علاج کے ساتھ HEART CURATIVE SMELL

سونگھنے کیلئے دے کر اس زود اثر اور بے ضرر مقوی دل خوشبو HEART TONIC SMELL کے مثبت POSITIVE اثرات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس غرض کیلئے فری سیمپل طلب فرمائیں۔

میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار کرنے والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعایت کے ساتھ (WITH MONEY RACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں۔

قیمت پاکستان میں 20.00 روپے فی سمیل۔ ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 10.00 روپے

ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ مع ڈاک خرچ (ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ)

روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا خوبصورت پرس 150 روپے میں دستیاب ہے۔

لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔

موجد: ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر

آر ایم پی۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ فاضل عربی۔ مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن

پبلشر: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان

فون ہیلپ: 211283، آفس 771، کلینک 606

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 25- ستمبر-1994ء
دن کو گرمی اور رات کو ٹھنڈ ہو جاتی ہے
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

○ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک دن میں ۴۔ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ۱۶۔ منصوبوں پر بیک وقت دستخط ہو گئے۔ پاکستان اور امریکہ نے توانائی کے متعدد منصوبوں میں کام کرنے پر اتفاق رائے کیا ہے۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے اس موقعے پر کہا کہ سرمایہ کاری کے یہ زبردست منصوبے جامع اقتصادی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں۔ غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک امریکہ معاہدوں پر دستخط کی کہانی کامیابی کی کہانی ہے۔ وسیع فوائد حاصل ہوں گے۔

○ امریکی وزیر توانائی ہیزل اولیری نے کہا ہے کہ بجلی کی پیداوار اور تقسیم کے معاہدوں پر دستخط سے میرے دورے کا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ یہ سمجھوتے پاکستان کی اقتصادی پالیسیوں اور اصلاحات پر امریکی اعتماد کا مظہر ہیں۔ امریکی نجی شعبہ کی سرمایہ کاری سے پاکستان کے دوسرے شعبوں میں بھی ترقی ہو گی۔

○ امریکی وزیر توانائی مسز اولیری نے امریکی سرمایہ کاروں سے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں اپوزیشن کی احتجاجی تحریک سے نہ گھبرائیں۔ پاکستانی حکومت اور اپوزیشن کے نظریات میں زیادہ فرق نہیں۔ بھارت میں حکومت اپوزیشن تعلقات ٹھیک نہ ہونے کے باوجود امریکہ نے کئی ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کا مقصد توانائی پیدا کرنا ہے تو امریکہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان کے راستے ایشیائی ممالک سے تجارت شروع کرنا چاہتا ہے۔ قومی شاہراہ کے علاوہ ریلوے رابطہ بھی قائم کیا جائے گا۔

○ وزیراعظم نے پاکستان میں بلٹ ٹرین چلانے کے منصوبے کا جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے اس کے علاوہ وسط ایشیا کے ممالک اور مشرق بعید کے درمیان راہداری کے راستے کے طور پر سڑک کے رابطے کو مستحکم بنانے کی بھی ہدایات جاری کی ہیں۔

○ سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان دوبارہ ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلے بھی پیشکش کر چکا ہوں مگر کسی نے رضامندی ظاہر نہیں کی انہوں نے کہا کہ سیاسی محاذ آرائی ختم ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میرا عہدہ غیر سیاسی ہے اس لئے میں ایسے سوالات کا جواب نہیں دے سکتا کہ محاذ آرائی کا ذمہ دار کون ہے؟

○ امریکی وزیر توانائی نے کہا ہے کہ پاکستان میں معاشی ترقی کے لئے آخری جنگ ہونے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سرمایہ کاروں کو آسان راستے مہیا کر دیئے گئے تو یہ معجزانہ کام ہو گا۔ ہم ایک مشکل ٹارگٹ چھوڑ کر جا رہے ہیں جسے اس ملک نے بہت کم عرصے میں حاصل کرنا ہو گا۔ اگر یہاں ایسے لوگ آ گئے جو ہمارے کام کو برا سمجھیں تو اچھے نتائج سامنے نہیں آئیں گے۔ آپ کو طویل عرصہ تک "ان" سے دور رہنا ہو گا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر اقتدار نہ چھوڑا گیا تو "دوسرا" راستہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم طاقت کا جواب طاقت سے دینے لگے تو حکمرانوں کو راستہ نہیں ملے گا۔ ٹرین مارچ ناکام بنانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر ملکی معیشت اور دفاع کے لئے سیکیورٹی رسک ہیں۔ ہم نے اکیسویں صدی میں عزت و وقار سے داخل ہونے کے انقلابی منصوبے بنائے مگر بے نظیر گدھوں اور خچروں کے ذریعے داخل ہونے پر بضد ہیں۔

○ امریکی صدر مسٹر کلنٹن نے کہا ہے کہ ہم پاکستان اور بھارت کی ایٹمی صلاحیت ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ایٹمی عدم پھیلاؤ کے بین الاقوامی معاہدے میں غیر معینہ توسیع کی جائے سمندری آزادی کی طرح خلا کو بھی آزاد قرار دیا جائے۔ ہتھیاروں کا عدم پھیلاؤ امریکہ کی نازک ترجیح ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ محاذ آرائی کی سیاست سے ملک اور جمہوریت کی جڑیں کھوکھلی ہو رہی ہیں انہوں نے گوجرانوالہ کے ایوان صنعت و تجارت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کی بساط لپیٹ دینے کے درپے قوتوں کے خلاف ہمارا ساتھ دیں۔

○ امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل نے کہا ہے کہ امریکہ کی کشمیر پالیسی تبدیل نہیں ہوئی۔ سیاسی ڈائیلاگ کیا جائے۔ کشمیر ایسا الجھا ہوا مسئلہ ہے جس کا کوئی آسان حل نہیں ہے۔ کوئی فریق طاقت کے زور پر اسے حل نہیں کر سکتا۔

○ بھارتی مظالم اور حریت پسند کشمیریوں کے قتل عام کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ جلسے ہوئے جلوس نکالے گئے اور مظاہرے کیے گئے۔ بازاروں میں فوج گشت کرتی رہی۔ بھدرواہ میں کرفیو لگا دیا گیا۔ کئی عمارتیں نذر آتش کر دی گئیں۔ متعدد بھارتی فوجیوں کو حریت پسندوں نے ہلاک کر دیا۔

○ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تجاوزات ہٹانے کے مسئلے پر انتظامیہ کے خلاف شہریوں نے زبردست مظاہرہ کیا اور مکمل ہڑتال کی گئی۔ شہریوں نے نعرے لگاتے ہوئے کہا کہ تجاوزات ہٹانے کی آڑ میں کروڑوں روپے کی املاک تباہ کی جا رہی ہیں۔ معاشی قتل عام ہو رہا ہے۔ تمام کاروباری ادارے اور دکانیں بند رہیں ڈاکٹر اور وکیل بھی ہڑتال میں شامل ہیں۔

○ اپوزیشن کے رکن قومی اسمبلی شیخ رشید نے حکومت کو ایک درخواست بھجوائی ہے کہ ان کے قتل کی کوشش کے الزام میں وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔

○ جاپان نے سیلاب اور بارش سے متاثرین کے لئے ایک کروڑ ۶۶۔ لاکھ روپے کی ہنگامی امداد بھجوائی ہے۔

○ خبر ملی ہے کہ بے روزگار سندھیوں کو بھارتی کیمپوں میں دہشت گردی کی تربیت دینے کے لئے مہاراشٹر اور راجستھان میں بھارت نے ۳۴۔ تربیتی کیمپ قائم کر دیئے ہیں۔ دوسری طرف سندھ میں بھارتی ایجنٹوں کا داخلہ جاری ہے۔

○ کراچی کے علاقہ لیاری میں نصف شب کے وقت آپریشن کر کے ۳۷۔ منشیات فروشوں سمیت ۶۹۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کے قبضے سے ۱۳۔ کلو سے زائد چرس اڑھائی کلو ہیروئن۔ ۴۸۔ بوتل شراب، ۱۸ ریوالور و پستول، ۴ خنجر، دو رائفلیں اور درجنوں کارتوس برآمد ہوئے۔

○ لاہور میں پاسبان کے زیر اہتمام عورتوں اور بچوں کے پر امن جلوس پر پولیس نے لاٹھیاں برسا دیں جس کے باعث متعدد بچے اور عورتیں زخمی ہو گئے ۶ بچے لا پتہ ہیں۔ پاسبان لاہور کے صدر سمیت ۵۔ افراد کو گرفتار کر لیا۔ یہ افراد ٹاؤن شپ اور گرین ٹاؤن کی ٹوٹی سڑکوں کے خلاف مظاہرہ کرنے جا رہے تھے کہ فیروز پور روڈ پر ایف سی کالج کے قریب پولیس نے جلوس کو روک لیا اور واپس جانے پر اصرار کیا۔ مظاہرین نے اسمبلی ہال کی طرف جانا چاہا تو ان پر لاٹھی چارج کیا گیا۔

○ وفاقی وزیر برائے بجلی و پانی ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ امریکی وزیر توانائی کی آمد پر تحریک چلانے سے اپوزیشن کی بدنیتی ظاہر ہوتی ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ امریکی ڈالروں کی جھنکار سے عوام کی غیرت خریدی نہیں جا سکتی۔ حکمرانوں کی ڈولتی کشتی کو ہندو۔ یہود کی سازشیں بچا نہیں سکتیں۔

○ اپوزیشن لیڈروں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت کے دن گنتی کے رہ گئے ہیں۔ سرکاری افسر ہوش سے کام لیں۔

○ کراچی میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں ۴۔ افراد ہلاک اور ۱۷۔ زخمی ہو گئے۔ شاہ فیصل کالونی اور کورنگی سے ۴۔ افراد کو اغوا کر لیا گیا۔

ہمیں ایک ضعیف العمر کی خدمت کیلئے ایک کل وقتی مددگار کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ اور رہائش کا انتظام ہوگا اگر لڑکا ہو تو ۱۸ سال تک ہو۔ اور زیادہ عمر کے ہوں تو بہتر ہے۔ سائیکل چلانا دونوں جانتے ہوں۔ بالمشافہ ملاقات کر لیں۔
اختر سٹوڈیو ربوہ

کرایہ کیلئے دکانیں خالی ہیں
اقصیٰ روڈ پر بوٹا مارکیٹ میں چند دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے رابطہ کریں۔
چوہدری نسیم احمد ابن چوہدری محمد بوٹا
معرفت ابرار کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
مکان ۱/۴ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

احمد برادرز
• فرج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: 42095 / 841045